

متوفی کھاتے دار کی مدت ڈپوزٹ پانٹریج کی ادائیگی

DBOD No. Dir. BC.64/13.03.00/2000-2001

۳ جنوری ۲۰۰۱ء * و شام ۱۳/۱۹۲۲ء (سا کا)

تمام کمرشیل بینک (مع ریجنل دیہی بینک / لوکل بینک)

جناب عالی!

متوفی کھاتے دار کی مدت ڈپوزٹ پانٹریج کی ادائیگی۔

بحوالہ متوفی کھاتے دار کے ڈپوزٹ اکاؤنٹ پانٹریج کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہمارے سرکلر

DBOD No. Dir. Bc.46/13.03.00/2000-2001 مورخہ ۴ نومبر ۲۰۰۰ء کے پیرا/اف نمبر (۱۴) و ڈاکیمنٹ

DBOD No. Dir. Bc.48/13.03.00/2000-2001 مورخہ ۴ نومبر ۲۰۰۰ء کے پیرا/اف (۹) اس وقت متوفی

کھاتے داروں کا انٹریج ان کے ورثہ کو میچورٹی ڈیٹ کے بعد انٹریج کے اعتبار سے اس مدت سے لے کر اس مدت تک۔ رقم

ایکچول پیمنٹ سے پہلے بینک کے ساتھ رہی ہے۔ ایسا صرف اس وقت ہے۔ # کھاتے دار کی موت میچورٹی تک رینج سے پہلے واقع ہوگئی ہو۔

اگر کھاتے دار کی موت ڈپوزٹ کی میچورٹی ڈیٹ کے بعد واقع ہوئی ہو تو میچورٹی ڈیٹ کے بعد کوئی انٹریج اس سے ادا نہیں کیا جائے

کہ کھاتے دار نے مزید مدت کے لئے ڈپوزٹ کی تجدید کی ہے۔

۲۔ ہمیں اس بارے میں لوگوں کی رائے اور تجویز میں موصول ہوتی رہی ہیں کہ کھاتے دار کی موت میچورٹی تک رینج کے بعد واقع ہونے

اور اس دوران اپنے ڈپوزٹ کی تجدید میں کام رہنے یا بھی متوفی کھاتے دار کے ڈپوزٹ پانٹریج کے بعد والی مدت کے لئے بھی انٹریج

دیئے جانے کی اجازت دی جانی چاہئے اس دلیل پر کہ بینک کسی قانونی وارث کو پیمنٹ ادا کئے جانے سے متوفی کے فنڈ سے فائدہ اٹھا رہتا

ہے۔ اس معاملہ میں غور و فکر کی اور اب یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسے معاملوں میں بینکوں کے ذریعہ انٹریج سیویو۔ ڈپوزٹ ریٹ کے اعتبار

سے انٹریج ادا کیا جاسکتا ہے (اگر ڈپوزٹ روپیوں میں ہے) اور مقیم فارن کر (آر ایف سی) سیویو۔ ڈپوزٹ ریٹ کیا اعتبار سے ادا کیا

جائے گا اگر ڈپوزٹ ایف سی این آر (بی) میں ہو انٹریج میچورٹی کی رینج سے پیمنٹ کی رینج سے ادا کیا جائے گا۔

۳۔ اسی لحاظ سے، تمیم شدہ ڈاکیمنٹ نمبر DBOD No. Dir. Bc.62 & 63/13.03.00/2000-2001 مورخہ

۳ جنوری ۲۰۰۱ء مسلک ہے۔

۴۔ اس کے بعد والی، میمات ہڈیت ویلیوم پلٹ / کے مینول میں شامل کی جاسکتی ہیں۔

۱۔ پیرا/اف ۱۱۔ ۱۔ ۹ کے % (۱) موجودہ ضمنی % (۳) میں ملحقہ سلیپ نمبر ۱۰ کے اعتبار سے، تمیم کی جاسکتی ہے۔

۲۔ پیرا/اف ۳۔ ۹ کے % (۹) کے موجودہ ضمنی % (۳) میں ملحقہ سلیپ نمبر (۱۱) کے اعتبار سے، تمیم کی جاسکتی ہے۔

آپ کا مخلص

پی وی سباراؤ چیف جنرل منیجر

۵۰۰ روپے والے نوٹ کی عدم قبولیت

DCM.300/08.04.21/2000-2001

۵ جنوری ۲۰۰۱ء

چیرمین، تمام کمرشیل و کوآپ ایٹو بینک

حضرات/امی

۵۰۰ روپیہ والے نوٹوں کا قبول نہ کرنا۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کچھ بینک، انچہ تو ۵۰۰ روپیہ والے نوٹ نہیں لیتی ہیں۔ ٹینڈر وغیرہ سے اسکے نمبرات وغیرہ کا # راج کرنے کے بعد ایسا کرتی ہیں۔

۲۔ اس سلسلہ میں ہم آپ کی توجہ اپنے سرکلر DCM No. 927/08/06/01/97-98 مورخہ ۱۸ جون ۱۹۹۸ء کی جانب سے مرکوز کرنا چاہتے ہیں اور ای۔ مرتبہ پھر وضاحت # کرنا چاہتے ہیں کہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری کئے گئے تمام ۵۰۰ والے نوٹ ای۔ قانونی ٹینڈر ہیں۔ لہذا انہیں تمام # ایکشن کے لئے کھلے عام قبول کرتے رہنا چاہئے۔

۳۔ آپ کی توجہ حال ماضی میں ۵۰۰ والے نوٹ کے، میم شدہ ر۔ کے سلسلہ میں آر بی آئی کے ذریعہ شائع کئے گئے ای۔ اشتہار کی جانب سے بھی کرائی جا رہی ہے جس میں عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ۵۰۰ والے ہرے نوٹ (واٹر مارک # و واشوک کی لاٹ والے ۵۰۰ روپے والے نوٹ سے بدل لیں۔ اس سلسلہ میں اس بات کی بھی وضاحت # ہے کہ یہ ای۔ صرف ای۔ سہو (ج) ہے کہ جس کے ذریعہ عوام کو اپنے ہاں نوٹ نئے سے بدلنے کا موقع فراہم ہوگا۔ یہاں یہ بات قابل غور قابل ذکر ہے کہ اس مطلب یہ نہیں ہاں نوٹ غیر قانونی ہیں۔ قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۴۔ لہذا سبھی حضرات متعلقین اپنی اپنی انچوں کی ہدایت سے جاری کریں کہ وہ ۵۰۰ والے نوٹ قبول کریں اور عوام کے دماغ میں انہیں قبول نہ کرنے کے بلاوجہ پیدا ہونے والے ریسے پھیلنے سے روکیں۔

۵۔ رسید وصولیابی ارسال فرمائیں۔

آپ کا مخلص

دستخط

(سی کرشنن)

چیف جنرل منیجر